سرکاری رپورٹ

پانچواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کی کارروائی

اجلاس مورخہ ۲ جون ۱۹۹۴ء بمطابق ۲۱ ذوالحج ۱۴۱۴ ہجری (بروز پنجشنبہ)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۲
۲۔	مکہ معظمہ کے حجاج کرام اور بونیر کے شہدا کے لئے تعزیت	۶
۳۔	چیئرمینوں کے پینل کا اعلان	۶
۴۔	رخصت کی درخواستیں	۷
۵۔	ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب ارجن داس بگٹی منتخب اور ان کی کامیابی پر خراج تحسین (از طرف اراکین) (اور ارجنداس صاحب کی جوابی تقریر)	۸

جلد

شمارہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱۔ جناب اسپیکر -------- عبدالوحید بلوچ
۲۔ جناب ڈپٹی اسپیکر -------- مسٹر ارجن داس بگٹی

افسران صوبائی اسمبلی

۱۔ سیکریٹری اسمبلی -------- مسٹر اختر حسین خاں
۲۔ جوائنٹ سیکریٹری -------- عبدالفتاح کھوسو

صوبائی کابینہ کے ارکان

۱-	نواب ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ جھل مگسی	وزیر اعلیٰ
۲-	جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلہ	سینئر وزیر
۳-	شیخ جعفر خان مندوخیل	پی بی ۱۴ ژوب	وزیر خزانہ
۴-	میر عبدالنبی جمالی	پی بی ۲۰ جعفر آباد	پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ
۵-	ملک گل زمان کاسی	پی بی ۲ کوئٹہ II	وزیر ترقیات و منصوبہ بندی
۶-	میر عبدالمجید بزنجو	پی بی ۳۲ آواران	وزیر لائیو اسٹاک
۷-	ملک محمد شاہ مروانزئی	پی بی ۱۳ ژوب قلعہ سیف اللہ	وزیر حج و اوقاف زکوۃ
۸-	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	پی بی ۳۷ تربت I	وزیر تعلیم
۹-	مسٹر محمد ایوب بلیدی	پی بی ۳۸ تربت II	وزیر مال / ایکسائز
۱۰-	مسٹر محمد اکرم بلوچ	پی بی ۳۹ تربت III	وزیر اطلاعات کھیل و ثقافت
۱۱-	مسٹر کچکول علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور	وزیر ماہی گیری
۱۲-	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	پی بی ۹ قلعہ عبداللہ II	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۳-	ڈاکٹر کلیم اللہ	پی بی ۱ کوئٹہ I	ایس اینڈ جی اے ڈی و قانون
۱۴-	مسٹر عبیداللہ بابت	پی بی ۱۱ لورالائی	وزیر جیل خانہ جات، لیبر
۱۵-	مسٹر عبدالقہار ودان	پی بی ۸ قلعہ عبداللہ I	وزیر جنگلات
۱۶-	سردار ثناء اللہ زہری	پی بی ۳۰ خضدار I	وزیر بلدیات

۱۷۔ میر اسرار اللہ زہری	پی بی ۲۹ قلات	وزیر زراعت
۱۸۔ حاجی میر لشکری خان	پی بی ۲۴ بولان I	وزیر انڈسٹریز معدنیات
۱۹۔ نوابزادہ گزین خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو	وزیر داخلہ
۲۰۔ نوابزادہ جنگیز خان مری	پی بی ۱۶ سبی	مواصلات و تعمیرات
۲۱۔ میر خان محمد خان جمالی	پی بی ۲۱ جعفر آباد II	وزیر خوراک
۲۲۔ سردار نواب خان ترین	پی بی ۱۷ سبی / زیارت	وزیر بیاڑواسا
۲۳۔ سردار محمد طاہر خان لونی	پی بی ۱۰ لورالائی I	وزیر صحت
۲۴۔ مسٹر طارق محمود کھیتران	پی بی ۱۲ بارکھان	وزیر خاندانی منصوبہ بندی
۲۵۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ III	مشیر وزیر اعلیٰ
۲۶۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ	پی بی ۷ پشین II	وزیر بے محکمہ
۲۷۔ عبدالوحید بلوچ	پی بی ۴ کوئٹہ IV	اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی
۲۸۔ ارجنداس بگٹی	ھندو اقلیت	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی

اراکین اسمبلی

۲۹۔ حاجی سخی دوست محمد	پی بی ۵ چاغی
۳۰۔ مولانا سید عبدالباری	پی بی ۶ پشین I
۳۱۔ مولانا عبدالواسع	پی بی ۲۵ قلعہ سیف اللہ
۳۲۔ نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی	پی بی ۱۹ ڈیرہ بگٹی

۳۳۔	ظہور حسین خان کھوسہ	پی بی ۲۲ جعفر آباد / نصیر آباد
۳۴۔	مسٹر محمد صادق عمرانی	پی بی ۲۳ نصیر آباد
۳۵۔	سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۳۵ بولان II
۳۶۔	نواب عبدالرحیم شاہوانی	پی بی ۲۷ مستونگ
۳۷۔	مسٹر محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات / مستونگ
۳۸۔	مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار II
۳۹۔	سردار محمد حسین	پی بی ۳۳ خاران
۴۰۔	سردار محمد صالح خان بھوتانی	پی بی ۳۵ لسبیلہ II
۴۱۔	سید شیر جان	پی بی ۴۰ گوادر
۴۲۔	مسٹر شوکت ناز مسیح	عیسائی خصوصی نشست
۴۳۔	مسٹر سترام سنگھ	سکھ پارسی خصوصی نشست

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پانچواں اجلاس

مورخہ ۲ جون ۱۹۹۴ء بمطابق ۲۱ ذوالحج ۱۴۱۴ ہجری

(بروز پنجشنبہ)

زیر صدارت جناب عبدالوحید بلوچ۔ اسپیکر

بوقت بارہ بجے دوپہر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ٥ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَ ٥ آمین : صَدَقَ اللّٰه الْعَظِیْم .

ترجمہ :- ہر طرح کی ستائشیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار ہے۔ جو رحمت والا ہے اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے جو اس دن کا مالک ہے جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایاں ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں۔ (خدایا!) ہم پر (سعادت کی سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جو بھٹکارے گا گئے) اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے۔

جناب اسپیکر :- آج کے اجلاس کی کارروائی شروع کی جاتی ہے۔ مکہ معظمہ کے حجاج کرام اور بونیر کے شہدا کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔ مولانا صاحب تشریف لا کر دعا فرمائیں۔

(ایوان میں دعائے مغفرت کی گئی)

مولانا عبدالباری :- جناب اسپیکر! بونیر کا جو واقعہ ہوا ہے اس کے بارے میں ایک تعزیتی قرار داد میں نے دی تھی جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ستائیس تاریخ کو بونیر مالاکنڈ ایجنسی میں مختلف مکتبہ فکر کے علماء نے جلوس نکالا تھا وہاں چار سال قبل فاٹا فیڈرل ایڈمنسٹریشن ....

جناب اسپیکر :- مولانا صاحب اس بارے میں ابھی دعا ہو چکی ہے آپ مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔

جناب اسپیکر :- سیکریٹری اسمبلی موجودہ اجلاس کے لئے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان کریں۔

مسٹر اختر حسین (سیکریٹری اسمبلی) :- بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۳ کے تحت جناب اسپیکر نے حسب ذیل اراکین کو علی الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

(۱) سردار محمد اختر مینگل
(۲) جناب ظہور حسین خان کھوسہ
(۳) جناب محمد صالح بھوتانی
(۴) مولانا محمد عطا اللہ

نواب عبدالرحیم شاہوانی :- جناب اسپیکر! ہمارے ممبران حزب اختلاف کو اندر نہیں آنے دیا گیا۔ اس لئے ہم اس اجلاس سے احتجاجا واک آوٹ کرتے ہیں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ :- ساتھ ہی ہم اس کی مذمت بھی کرتے ہیں۔ شاید صوبائی حکومت بھی اس میں شامل ہو۔ ایف سی اور پولیس والوں نے بھی ان کو اندر آنے سے روکا۔

(اس موقع پر جمہوری وطن پارٹی کے اراکین ایوان سے واک آوٹ کر گئے)

جناب اسپیکر :- ٹریژری بینچز میں سے کوئی اس کی وضاحت کریں کہ یہ واقعہ کیوں پیش آیا؟

ڈاکٹر کلیم اللہ خان (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) :- میرے خیال میں یہ مسئلہ لاء اینڈ آرڈر کا ہے۔ سچویشن sutuation کچھ اس طرح تھی کہ ہر ایک چاہتا تھا کہ میرے پاس اتنے آدمی ہوں بلکہ ان آدمیوں سے زیادہ کیونکہ چار چار کی اندر آنے کی پرمیشن permission تو ہے۔ لیکن اس طرح وہ سب کو اندر آنے دیتے تو میرے خیال میں درجنوں کے حساب سے مسلح افراد ان کے ساتھ آجاتے اور آپس میں ٹکراؤ کا خطرہ زیادہ بڑھ جاتا ہے میرے خیال میں گورنمنٹ نے ان کو سیکوریٹی کی ضمانت دیدی تھی کہ ہم ان کو سیکوریٹی دیتے ہیں اور آپ اپنے مسلح افراد کو گیٹ سے باہر رکھیں اور ان دونوں کے لئے مختلف راستے بھی رکھے گئے تاکہ انکا آپس میں ٹکراؤ نہ ہو۔ یہ صرف امن عامہ برقرار رکھنے کے لئے ہے اس میں کس کے خلاف ذاتی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ میرے خیال میں یہ سب کے لئے ضروری ہے۔

جناب اسپیکر :- بہرحال کسی بھی معزز رکن کو اسمبلی کے اندر آنے سے نہ روکا جائے۔ اس پروٹیکشن protaction اور امن و عامہ بحال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے اس سے عہدہ برآ ہوتے ہوئے وہ تمام اراکین اسمبلی میں آنے کو یقینی بنائے۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر :- سیکریٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) :- جناب محمد سرور خان کاکڑ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے انہوں نے آج کی رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی :- جناب عبدالقہار ودان صاحب حج کے لئے تشریف لے گئے ہیں انہیں مورخہ ۲ جون ۹۴ تا ۱۱ جون ۹۴ تک یعنی موجوہ اجلاس سے رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی :- میر عبدالمجید بزنجو وزیر امور حیوانات فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے ملک سے باہر ہیں انہوں نے دو جون ۹۴ تا ۵ جون ۹۴ اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی :- جناب طارق محمود کھیتران وزیر بہبود آبادی بارکھان گئے ہوئے ہیں انہوں نے مورخہ ۲ جون کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- معزز اراکین! ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے لئے بارہ بجے تک پرچہ

نامزدگی وصول کئے جائینگے بارہ بجے کے بعد ان کی جانچ پڑتال کی جائیگی۔ معزز اراکین اگر چاہیں تو جانچ پڑتال کے وقت سیکریٹری اسمبلی کے کمرے میں تشریف لے آئیں۔

جناب اسپیکر :- اب اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے لئے پانچ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(دوپہر بارہ بج کر دس منٹ پر شام پانچ بجے تک ملتوی ہوگیا)

(اسمبلی کا اجلاس دوبارہ شام پانچ بج کر پچیس منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر شروع ہوا)

جناب اسپیکر :- اجلاس کی کارروائی باقاعدہ شروع ہوتی ہے۔

معزز اراکین! ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے لئے دو کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہیں۔ پہلے پرچہ نامزدگی میں صادق عمرانی صاحب نے مولانا عبدالواسع صاحب کو نامزد کیا ہے اور دوسرے پرچہ نامزدگی میں جعفر خان مندوخیل نے اور میر ظہور حسین کھوسہ نے جناب ارجن داس بگٹی کو نامزد کیا ہے اور اس طرح ڈپٹی اسپیکر کے لئے دو امیدوار ہیں۔ مولوی عبدالواسع اور ارجن داس بگٹی ہیں ان کا انتخاب خفیہ رائے دہی سے ہوگا۔ جس کے طریقہ کار کی مکمل تفصیل عام اراکین کو مہیا کی جاچکی ہے۔ پہلے معزز اراکین امیدواروں کے پولنگ ایجنٹ ہیں تو ان کو خالی بیلٹ بکس دکھایا جائے۔ پھر اسے حل کیا بائے گا۔ دکھائیں۔ اسے اکٹھا کردو۔ اور اسے سیل seal کردوں۔ سیل ہوگیا؟ اب ڈپٹی سیکریٹری اسمبلی ممبران اسمبلی کو باری باری ووٹ ڈالنے کے لئے بلائیں گے۔

مسٹر عبدالفتح کھوسہ (ڈپٹی سیکرٹری اسمبلی) :-

۱۔	جناب ڈاکٹر کلیم اللہ	(موجود نہیں تھے)
۲۔	جناب ملک گل زمان کاسی	(موجود نہیں تھے)
۳۔	سعید احمد ہاشمی صاحب	(موجود نہیں تھے)

۴۔	جناب حاجی سخی دوست نوتیزئی	(تشریف لائے اور اپنا ووٹ کاسٹ کیا)
۵۔	مولانا عبدالباری صاحب	(تشریف لائے اور اپنا ووٹ کاسٹ کیا)
۶۔	جناب سرور خان کاکڑ	(موجود نہیں تھے)
۷۔	جناب عبدالقہار وودان	(موجود نہیں تھے)
۸۔	جناب عبدالحمید خان اچکزئی	(موجود نہیں تھے)
۹۔	جناب سردار طاہر خان لونی	(موجود نہیں تھے)
۱۰۔	جناب میر طارق کھیتران	(موجود نہیں تھے)
۱۱۔	حاجی محمد شاہ مردان زئی	(موجود نہیں تھے)
۱۲۔	حاجی شیخ جعفر خان مندوخیل	(موجود نہیں تھے)
۱۳۔	مولانا عبدالواسع صاحب	(تشریف لائے اور اپنا ووٹ کاسٹ کیا)
۱۴۔	جناب نوابزادہ جنگیز خان مری	(موجود نہیں تھے)
۱۵۔	جناب سردار نواب خان ترین	(موجود نہیں تھے)
۱۶۔	جناب نوابزادہ گزین مری	(موجود نہیں تھے)
۱۷۔	جناب عبدالنبی خان جمالی	(تشریف لائے اور اپنا ووٹ کاسٹ کیا)

مسٹر عبدالفتح کھوسہ ڈپٹی سیکریٹری مسٹر عبدالفتح کھوسہ صاحب نے درج ذیل ترتیب سے معزز ارالین کے نام پکارے۔ موجود اراکین تشریف لائے اور اپنا ووٹ کاسٹ کیا اور اسی ترتیب سے دیگر معزز اراکین نے بھی اپنے ووٹ کاسٹ کئے۔

میر خان محمد جمالی
میر ظہور حسین کھوسہ
میر محمد صادق عمرانی
میر لشکری رئیسانی
سردار میر چاکر خان ڈومکی

نواب ذوالفقار علی مگسی
نواب عبدالرحیم شاہوانی
مولانا محمد عطا اللہ
میر اسرار اللہ زہری
جناب سردار ثنا اللہ زہری
جناب سردار محمد اختر مینگل
جناب میر عبدالمجید بزنجو
جناب سردار محمد حسین
جناب محمد یوسف
جناب سردار محمد صالح
جناب کچکول علی
جناب ڈاکٹر عبدالمالک
جناب محمد ایوب
جناب محمد اکرم بلوچ
سید شیر جان
مسٹر ارجن داس بگٹی
جناب سردار سترام سنگھ

جناب اسپیکر :- جو معزز اراکین رہ گئے ہوں ان کا نام دوبارہ پکارا جائے تاکہ وہ اپنا ووٹ کاسٹ کرلیں۔

مسٹر عبدالفتح کھوسہ (ڈپٹی سیکرٹری) :- مسٹر عبدالفتح کھوسہ نے مندرجہ ذیل معزز اراکین کے نام پکارے

جناب ڈاکٹر کلیم اللہ
ملک گل زمان کاسی
جناب سعید ہاشمی
عبدالحمید خان اچکزئی
سردار محمد طاہر خان لونی
جناب عبید اللہ بابت
میر طارق محمود کھیتران (رخصت پر ہیں)
حاجی محمد شاہ مردان زئی
جنگیز خان مری
سردار نواب خان ترین
سردار گزین مری
نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی
میر خان محمد جمالی
میر لشکری رئیسانی
نواب ذوالفقار علی مگسی
سردار ثناء اللہ زہری
عبدالمجید بزنجو (رخصت پر ہیں)
سید شیر جان

جناب اسپیکر :- اب بھی اگر کوئی معزز رکن رہ گیا ہو ووٹ کاسٹ کر سکتا ہے۔ کوئی معزز رکن اگر رہ گئے ہوں تو ان کے لئے پانچ منٹ انتظار کیا جاتا ہے۔ (پانچ منٹ انتظار کیا گیا)

جناب اسپیکر :- ووٹنگ اور گنتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ اور جو ووٹ ڈالے گئے

ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کے لئے جو کل ووٹ ڈالے گئے ۳۱۔

مولانا عبدالواسع نے جو ووٹ حاصل کئے ۸ (آٹھ)
جناب ارجن داس بگٹی کے حاصل کردہ ووٹ ۲۰ (بیس)
جو ووٹ مسترد ہوئے ۳ (تین)

انتخابی نتیجہ کے مطابق ارجن داس بگٹی نے بیس ووٹ حاصل کئے ہیں لہٰذا میں ان کے ڈپٹی اسپیکر کے منتخب ہونے کا اعلان کرتا ہوں (ڈیسک بجائے گئے)

اب میں ارجن داس بگٹی سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ تشریف لا کر ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا حلف اٹھائیں۔

جناب ارجن داس بگٹی تشریف لائے اور جناب اسپیکر کی معیت میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ اور متعلقہ رجسٹر پر دستخط کئے۔

جناب اسپیکر :- میں ارجن داس بگٹی صاحب کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کا ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد دیتا ہوں اور یہ امید رکھتا ہوں وہ اس اعلیٰ عہدہ اپنے فرائض منصب انتہائی ایمانداری اور خلوص نیت کے تحت سرانجام دینگے۔ جو ذمہ داریاں انہوں نے سنبھالی ہیں وہ ان سے مکمل طور پر عہدہ برآ ہونگے۔

اب اگر کوئی اور معزز رکن بولنا چاہیں؟

ڈاکٹر عبدالمالک (وزیر تعلیم) :- جناب اسپیکر! میں بلوچستان نیشنل موومنٹ کی جانب سے مسٹر ارجن داس بگٹی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان سے امید رکھتا ہوں وہ جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اس ہاؤس کے ڈیکورم کو بہ حیثیت اسپیکر جب بھی ان کو موقع ملے اس کو چلائیں گے۔ تھینک یو۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ :- میں جناب ارجن داس بگٹی صاحب کو ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ پرانی روایات کو برقرار

رکھتے ہوئے غیر جانبداری سے کام کرینگے۔ شکریہ

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم جناب اسپیکر! میں اپنی پارٹی مسلم لیگ کی جانب سے ارجن داس بگٹی صاحب کو ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد دیتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ جب بہ طور اسپیکر ذمہ داری ان پر آئی گی تو وہ جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے غیر جانبداری سے ایوان کو چلائیں گے۔

جام میر محمد یوسف (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) :۔ مسٹر اسپیکر! میں ارجن داس بگٹی صاحب کو پاکستان مسلم لیگ (نواز گروپ) کی طرف سے خوش آمدید کہتا ہوں کہ اس نے بحیثیت ڈپٹی اسپیکر ووٹ حاصل کرکے کامیابی حاصل کی مجھے توقع ہے کہ جب بھی ان کو موقع نلے گا بہ طور اسپیکر ذمہ داری سرانجام دیتے ہوئے وہ جمہوری روایات کو برقرار رکھیں گے اور رولز آف پروسیجر کے تحت اپنے عہدہ کو خوش اسلوبی کے ساتھ اٹھائیں گے۔ تھینک یو۔

سردار محمد اختر مینگل :۔ جناب اسپیکر صاحب! میں بلوچستان نیشنل موومنٹ (Balochistan National Movement) کی طرف سے سے اور اپنی طرف سے نو منتخب شدہ ڈپٹی اسپیکر ارجن داس بگٹی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ وہ بہ طور اسپیکر اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دینگے ویسے بھی کہتے ہیں جیت ان کی مقدر تھی یہاں ایک سمندر کی پشت پناہی حاصل تھی ظاہر ہے کہتے ہیں کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا۔

سردار محمد طاہر خان لونی (وزیر صحت) :۔ میں جناب ارجن داس بگٹی کو تین بار مبارک باد پیش کرتا ہوں (ڈیکس بجائے گئے) چونکہ انہوں نے ایسا الیکشن جیتا ہے میرے خیال میں یہ اخباروں میں اور لفظوں سے بھی لکھا جائے گا۔ ایک بار پھر میں ارجن داس صاحب کو مبارک باد دیتا ہوں۔ یہ چار بار ہوگیا۔

مسٹر محمد ایوب بلوچ :- جناب اسپیکر! میں ارجن داس بگٹی کو ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پھر مبارک باد دیتا ہوں اور امید رکھتا ہوں جب بھی ان کو موقع ملا وہ ہاؤس کو غیر جانبداری سے چلائیں گے اور ہر فورم سے بلوچستان کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے جب بھی ان کو موقع ملا وہ بلوچستان کی نمائندگی کریں گے ۔ جیسا کہ سردار اختر جان نے فرمایا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا۔ اس سے قوم پرستی اور سیکولر مائینڈ Secular mind کا بھی پتہ چل گیا۔

ڈاکٹر کلیم اللہ خان (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) :- میں ارجن داس بگٹی صاحب کو اپنی پارٹی کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اس میں میرے خیال میں پارٹی مذہب یہ چیزیں ایک سائیڈ میں رکھیں اور پاکستان میں جمہوری روایات جو ہیں اس کے تحت کس کی جیت یا ہار نہیں ہوتی بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ اب وہ اس ہال کی مشترکہ ملکیت بن گئے ہیں ۔ میں امید کرتا ہوں جس چیئر کے لئے وہ بغیر رنگ و نسل اور مذہب منتخب ہوئے ہیں ۔ فی الحال وہ اپوزیشن میں بیٹھے ہیں لیکن ہم امید رکھتے ہیں وہ سب کے ساتھ برادرانہ سلوک روا رکھیں گے۔

میر محمد صادق عمرانی :- جناب اسپیکر! میں ارجن داس بگٹی صاحب کو پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں وہ ڈپٹی اسپیکر منتخب ہوئے ہم سمجھتے ہیں حقیقی معنوں میں جیت ہوئی ہے مولانا عبدالواسع ۔ آج انہوں نے دیکھ لیا اس ایوان نے بھی دیکھ لیا ان لوگوں نے بھی دیکھ لیا کہ بلوچستان کے اندر سیاہ جھنڈیوں کے ساتھ استقبال کرنے والے وہ قوم پرستی ---------

جناب اسپیکر :- صادق صاحب آپ اپنی تقریر مبارک باد تک محدود رکھیں۔

میر محمد صادق عمرانی :- بولنے کا حق تو ہے مجھے ۔ (مداخلت)

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :- جناب اسپیکر صاحب! صادق

صاحب جیالا پن کی طرف جارہے ہیں اسپیکر صاحب آپ سے درخوسات ہے کہ ان کو اس جیالا پن سے روکا جائے۔

میر محمد صادق عمرانی :- کمال ہے بولنے کا حق تو دو چلو ہم نہیں بولتے ہیں۔

جناب اسپیکر :- جی آپ اپنی مبارک باد مکمل کریں۔

مولانا عبدالباری :- جناب اسپیکر! یہ تو اتنی مختصر مبارک باد ہے۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ جناب اسپیکر صاحب! میں جمیعت العمائے اسلام اور متحدہ اپوزیشن بلوچستان اسمبلی کی طرف سے ارجن داس بگٹی صاحب کو مبارک باد دیتا ہوں ارجن داس صاحب میں یہ بڑی صفت ہے کہ جیسے کسی شاعر نے کہا ہے کہ وہ ایک فصیح اللسان شاعر ہیں میں نے کہا ان میں صفت ہے کہ آپ بیشک فصیح اللسان شاعر ہیں۔

جناب اسپیکر :- مولانا صاحب کس کے مذہبی جذبات پر آپ بات نہیں کرسکتے۔ پاکستان کے آئین اور قانون نے ان کو یہ حق دیا ہے یہ تحفظ تو ان کو پاکستان کے آئین نے دیا ہے میں آپ سے گزارش کرونگا کہ آپ اپنے الفاظ واپس لیں ورنہ میں بحیثیت اسپیکر یہ الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں آپ اپنی تقریر مبارک باد تک محدود رکھیں۔ اس ہاؤس میں کسی کے مذہبی جذبات کے بارے میں آپ بات نہ کریں۔

(جناب اسپیکر کے حکم سے یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔)

مولانا عبدالباری :- جناب اسپیکر! سب سے پہلی بات یہ ہے لا الہ الااللہ محمد رسول اللہ کی دعوت دینا میرا مذہبی اور آئینی ذمہ داری ہے۔

جناب اسپیکر :- جی یہ آپ کی مذہبی ذمہ داری ہے لیکن پاکستان کے آئین اور کانسٹیوشن میں ہرمذہب کو آزادی سے اپنے فرائض انجام دینے کی اجازت دی گئی ہے۔

مولانا عبدالباری :- جناب اسپیکر! ارجن داس صاحب یقیناً ایک قابل آدمی ہیں

لیکن یہاں کے بلوچستان اسمبلی میں جس طریقے سے الیکشن ہوا اس الیکشن سے میں تجزیہ کرتا ہوں کہ ان کی پارٹی حزب اقتدار کی طرف قریب آرہی ہے قریب تر ہوتی جارہی ہے اور حزب اقتدار میں اس سے خوب انتشار پڑ جائے گا اور دوسری بات جناب اسپیکر! اس کی میں وضاحت چاہتا ہوں کہ انہوں نے اپنے حلف میں کہا کہ وہ اسلامی نظریہ کو برقرار رکھوں گا کیا ان کا نظریہ اسلامی ہے یا نہیں؟ اور اگر اسلامی نظریہ نہیں ہے ان کا تو ان کا یہ حلف ناقص ہے۔ اس کا میں آپ سے جواب چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر :- جہاں تک اسلامی نظریہ کا تعلق ہے تو یہ ملک پاکستان اسلامی نظریہ کے تحت وجود میں آیا ہے اور اس ملک کا آئین اور اس ملک کا مذہب اسلام ہے اور جو کوئی بھی اس ملک میں رہتا ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب سے کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو آئینی طور پر اسلام کو اسلامی پاکستان کا ریاستی مذہب قرار دیا گیا ہے لہٰذا وہ اس کی پابندی کریگا۔

مولانا عبدالباری :- جناب اسپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے خوب وضاحت کی اور یقیناً اس الیکشن سے بلوچستان کے مسلمانان جو ساٹھ ستر لاکھ کی آبادی ہے اس سے اسلامی اقدار کی توہین ہوئی ہے کہ یہاں پر ہم ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ پر اقلیتی رکن کو بھی برداشت کرسکتے ہیں۔ یقیناً یہ بات ہے۔ ہم یہ ملک اسلام کے نام پر بنایا گیا تھا پاکستان کا آئین اسلامی ہے اور انہوں نے یہاں حلف بھی اسلام کے نظریئے کے لئے لیا تھا تاہم پھر بھی ہم ان کو ان کی اہلیت اور شاعرانہ صفت کی بنیاد پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

جناب اسپیکر :- عبدالنبی جمالی

میر عبدالنبی جمالی :- بسم اللہ الرحمان الرحیم

میں جناب ارجن داس صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ساتھ آپ کے توسط سے جناب اسپیکر! یہ گزارش بھی کرونگا کہ خدارا کبھی دباؤ میں نہ آئیں۔ والسلام

جناب اسپیکر :- آپ نے یہ بات مجھے کہی یا ڈپٹی اسپیکر کو کہیں۔

میر عبدالنبی جمالی :- جناب! ڈپٹی اسپیکر کو

میر محمد صادق عمرانی :- جناب اسپیکر! آپ پر یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کیا آپ دباؤ میں آتے ہیں۔ آپ دباؤ میں نہ آئیں اس بات کی وضاحت ہونی چاہئے۔ کہ آپ کسی کے دباؤ میں آتے ہیں۔

جناب اسپیکر :- میں نے ان سے وضاحت لی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ وہ میرے توسط سے یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ کسی کے دباؤ میں نہ آئیں اور کوئی ممبر۔ ارجن داس بگٹی

جناب ارجن داس بگٹی (ڈپٹی اسپیکر) :- جناب اسپیکر! محترم قائد ایوان معزز ممبران اسمبلی۔ میں ان تمام ممبران اسمبلی کا دلی طور پر شکر گذار ہوں۔ بے حد ممنون و مشکور ہوں۔ جنھوں نے مجھے اپنی حمایت بخش ہے اور مجھے بحیثیت ڈپٹی اسپیکر منتخب کیا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیں باہمی محبت سے نوازا اور ہم سب کا منتہائے مقصد فلاح و ملت اور بہبود بلوچستان ہو۔ جناب اسپیکر! تعمیر پاکستان محنت ترقی اور ترقی وطن کے جذبات عالیہ کے ساتھ ساتھ بہ توفیق الہٰی معزز ایوان کے معزز روایات کو قائم رکھنے کی سعی اور کوشش کرونگا۔ جس کا میں تھوڑی دیر پہلے حلف بھی لے چکا ہوں۔ جناب اسپیکر! اس معزز ایوان میں مجھے لگ بھگ نو سال کا عرصہ ہوچکا ہے۔ اس سے قبل میں چار بار میں اپنے اس حلقہ انتخاب کے طفیل اس معزز ایوان کا رکن ہوتا چلا آرہا ہوں۔ یقیناً میں اپنے حلقہ انتخاب کے لوگوں کا بھی مشکور ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی پارٹی جے ڈبلیو پی کا اور ان کے قائد جناب نواب محمد اکبر خان بگٹی کا بھی دلی طور پر مشکور ہوں کہ انھوں نے اس اعلیٰ دہدے کے لئے نامینیٹ nominate کیا۔ میں محترم قائد ایوان کا بھی دلی طور پر شکر گذار ہو کہ انھوں نے مجھے معزز عہدہ کے لئے درخورے اتنا سمجھا۔ اور اپنے تمام معزز اراکین اور بلوچستان کے ان سیاسی پارٹیوں کے معزز رہنماؤں کا بھی مشکور ہوں جنھوں نے اپنے انتہائی نیک جذبات مجھے پیش کیے۔ میں ایک بار پھر آپ سب کا اپنی اس یقنین دہانی کا اعادہ کرتا ہوں

کہ آپ کی خدمت اس معزز ایوان کی خدمت اور معزز اراکین کے سوا اور خدمت میر ایمان ہے۔ میرجذبہ اور میری پوری کوشش یہی رہے گی کہ خدا کرے کہ ان روایات کو اور ان اعلیٰ روایات کو ہم قائم رکھ سکیں۔ - شکریہ (ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر :- اور کوئی رکن اسمبلی؟

اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۵ جون ۱۹۹۴ء بوقت ۳ بجے سہ پہر پیر تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام سات بجکر بیس منٹ پر مورخہ ۵ جون ۱۹۹۴ء (بروز یکشنبہ) تک کے لئے ملتوی ہوگیا)